

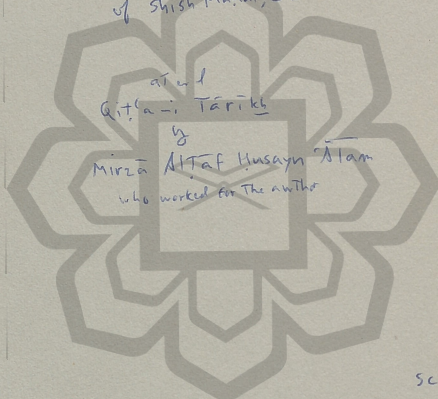
✓ 69



محمد عبد الرحمن بابر
 مانتریاں - کنندا
 " اپریل ۱۹۴۷ء "

shāhidmāmah

Navāb Mirzā Muḥammad Ḍāgīr 'Alī Khān 'Urūj
 of Shish Mahal, Lucknow



and
 Qit'ā-i Tārīkh

by
 Mirzā Aṭfāf Husayn 'Ālam
 who worked for the author

10 lines per page
 Pt. 1 - 18 leaves
 Pt. 2 34
 42 leaves
 1334 AH
 (1915-16 AD)

scribe: Sayyid Irṭizā
 son of Sayyid Muzaṭfar
 Gola Ganj, Lucknow

تہوڑی نندک کا چنانا ہوں	بائیں کہ عین ہاں چاہا ہوں
عشق گیسو میں شہوئی کہن	بہنی جاتی ہر دم بم اوہن
اب آئی تو ہوش کب یانے	اوسکا آنا نہ آنا کیساں ہے
صنف سے دم سے پیہ	کہے سوز من آتا ہے چکر
نالوا نکلی یہ تیری ہر حالت	ہیں م تو رنکی بھی طاقت
شکوہے جو نظر کو ہو رہن	بیٹھے آنکھوں کا رو نارو رہا
ہجر ہی اک بلا ہر دم کہیے	یا علی آئیے مدد کہیے
دوسرے شخص یہ بات سن	اور حلال مشکلات سن
آپ ہیں نارسول کریم	آپ ہیں عالم علوم علیم
مشریحائے عشق نارسول کریم	سر پہ لادے یہی قلی آس

